عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے

3 اوصاف

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

7-July-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجد کے لئے

7 جولائی، 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے 3 اوصاف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..ایک رکعت میں پُورا قرآن پڑھتے
- ..میرا ربّ مجھ سے ناراض نہ ہو جائے (واقعہ)
- ..خوف اور اُمّید دونوں ضروری ہیں
- ..اُمّیدِ رحمت کا اَصل مطلب

پیشکش: اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! بے شک روزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا، جس نے مجھ پر دنیا میں بکثرت درود پڑھے ہوں گے۔ (1)

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی | کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم)
روزِ قیامت میزان و پُل پر | دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم)
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا | میں یہ کہوں گا نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآىٕمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...مسندِ فردوس، جلد:5، صفحہ:277، حدیث:8175۔

2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:133-134-135 ملتقطاً۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! ❀ **حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں ❀ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت اُمِّ حکیم رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے نواسے ہیں یایُوں کہہ لیجئے کہ ذرا دُور کے رشتے سے مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھانجے لگتے ہیں ❀ سابقینِ اَوَّلِین میں سے ہیں یعنی ابتدا ہی میں اسلام قبول کر کے دائرۂ اسلام میں داخِل ہو گئے تھے، اسلام قبول کرنے میں آپ کا چوتھا یا پانچواں نمبر ہے، ❀ عشرہ مبشرہ (یعنی زبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جنّت کی بشارت پانے والے 10 صحابہ کرام علیہم الرِّضْوان) میں سے ہیں ❀ سرکارِ اعظم، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے اتنی محبت فرماتے تھے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک، ایک کر کے اپنی 2 شہزادیاں **حضرت عثمان** رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے نِکاح میں دیں۔[1] اسی سبب سے آپ کو ذُوالنُّوْرَین (یعنی 2 نُور والے صحابی) بھی کہا جاتا ہے۔

نُور کی سرکار سے پایا دوشالہ نُور کا | ہو مُبارک تُم کو ذُوالنُّوْرَین جوڑا نُور کا[2]

❀ حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک نے مجھے وَحی فرمائی کہ میں اپنی 2 بیٹیوں کا نِکاح عثمان سے کروں۔[3] ❀ ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: اگر میری 100 بیٹیاں ہوتیں، ان میں سے ایک کی وفات ہوتی تو میں دوسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، اس کا انتقال ہوتا تو میں تیسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، یہاں تک کہ میں اپنی 100 کی 100 شہزادیاں ایک ایک کر کے

---

1 ... نزہۃ القاری، جلد: 1، صفحہ: 544، خلاصۃً۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 246۔

3 ... معجم الاوسط، جلد: 2، صفحہ: 346، حدیث: 3501۔

عثمان کے نِکاح میں دے دیتا۔[1] مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے **حضرت عثمان غنی** رَضِیَ اللہُ عنہ کے متعلق سُوال ہوا تو فرمایا: **عثمان وہ ہیں کہ انہیں فرشتے ذُوالنُّوْرَیْن کہتے ہیں**، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے داماد ہیں، پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جنَّت کی ضمانت دی۔[2]

نبی کے نور دو لیکر وہ ذُو النُّوْرَیْن کہلائے
انہیں حاصِل ہوئی یوں قربتِ محبوبِ رحمانی[3]

اسلام کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد مسلمانوں کی کَثْرتِ رائے سے **حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللہُ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے،[4] 12 سال تک آپ خلیفہ رہے،[5] 18 ذوالحجہ 35 سِنِ ہجری کو (40 دِن بھوکے پیاسے رِہ کر) نہایت مظلومیت کے ساتھ شہید کئے گئے۔[6]

قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان و عظمت کا بیان موجود ہے، بیان کی ابتدا میں ہم نے پارہ:23، سورۂ زُمَر، آیت:9 کا ایک حِصَّہ سُننے کی سَعادت حاصِل کی۔

---

1 ...کنزُ العُمال، کتاب: الفضائل، فضائل ذی النورین...الخ، جُز:13، جلد:7، صفحہ:21، حدیث:36201۔

2 ...الشریعۃ للآجری، کتاب مذہب امیر المؤمنین علی ابی طالب...الخ، جلد:5، صفحہ:2334، حدیث:1825۔

3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:584۔

4 ...ریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل العاشر، جز:3، صفحہ:48، ماخوذاً۔

5 ...مسندِ امام احمد، مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:98، حدیث:22547۔

6 ...کراماتِ عثمان غنی، صفحہ:3، ملتقطا۔

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے 3 اَوصاف

اللہ پاک نے فرمایا:

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآىٕمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖؕ

(پارہ:23،الزمر:9)

ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا وہ شخص جو سجدے اور قیام کی حالت میں رات کے اوقات فرمانبرداری میں گزارتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید لگا رکھتا ہے۔

ایک قول کے مُطابق یہ آیتِ کریمہ **بھی مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں نازِل ہوئی۔(1) اور اس آیت میں آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی 3 صِفات بیان ہوئی ہیں:

(1):رات کو عِبَادت کرنے والے

پہلا وَصف یہ بیان ہوا کہ **حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللہُ عنہ رات کو بہت سجدے کرنے والے نمازیں پڑھنے والے ہیں۔ مُصَنَّف اِبْنِ اَبی شیبہ میں روایت ہے، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا معمول مبارک تھا کہ آپ ہمیشہ نفل روزے رکھتے اور رات کے ابتدائی حِصّے میں آرام فرما کر باقی رات عبادت میں گزارا کرتے تھے۔(2)

ایک رکعت میں پُورا قرآن پڑھتے

آپ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ساری رات عبادت کیا

1 ...اسباب النزول، سورۂ زمر، زیرِ آیت:9، صفحہ:284، رقم-763۔

2 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب صلاۃ التطوع، باب من کان یامر بقیام اللیل، جلد:2، صفحہ:173، حدیث:6۔

کرتے اور (آپ کو تِلاوتِ قرآن سے ایسی محبّت تھی کہ) ایک ہی رکعت میں پُورے قرآن کی تلاوت فرمالیا کرتے تھے۔[1]

حضرت عبد الرحمٰن تَیْمی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک رات میں کعبہ شریف کے قریب (یعنی مسجدِ حرام میں) تھا، میں نے عشا کی نماز وہیں ادا کی، پھر مقامِ ابراہیم کے پاس کھڑا ہو گیا، اتنے میں مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لائے، آپ نے سورۂ فاتحہ سے قرآنِ کریم کی تلاوت شروع کی اور تلاوت کرتے گئے، کرتے گئے، یہاں تک کہ پُورا قرآنِ کریم مکمل ختم کر لیا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کیسا ذوقِ عِبَادت ہے، ایک ہی رکعت میں پُورا قرآن تِلاوت کر لینا کتنی ہمّت کی بات ہے اور اس پر استقامت بھی دیکھئے! آپ یہ نیک کام روزانہ کیا کرتے تھے۔ آپ کی یہی وہ شان ہے جو قرآنِ کریم میں بیان ہوئی:

هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآىِٕمًا

یعنی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ وہ بُلند شان والے ہیں جن کی راتیں سجدے اور قیام میں اللہ پاک کی عِبَادت کرتے، فرمانبرداری کرتے گزرتی ہیں۔

شب بیداری کے فضائل

کاش! ہمیں بھی یہ سَعَادت ملے، ہم بھی راتوں کو عِبَادت کیا کریں، نمازِ عشا باجماعت ادا کریں، پھر کوشش کر کے کچھ نہ کچھ نوافِل پڑھ لیں، قرآنِ کریم کی تِلاوت کریں، ذِکر

---

1 ... الزہد لامام احمد، زُہد عثمان بن عفان، صفحہ: 167، حدیث: 673۔

2 ... کتاب الزہد لابن المبارک، جز: 10، صفحہ: 362 حدیث: 1276 خلاصۃً۔

اذکار کریں، درودِ پاک پڑھیں، اللہ پاک توفیق بخشے تو تہجد بھی ادا کریں، تہجد کے وقت اِسْتِغْفار (مثلاً اَسْتَغْفِرُ الله! اَسْتَغْفِرُ الله کی تسبیح) کریں، نمازِ فجر بھی باجماعت ادا کریں، اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! شب بیداری کا ثواب نصیب ہو گا، آیئے! ترغیب کے لئے شب بیداری (یعنی رات کی عِبَادت) کے کچھ فضائل سنتے ہیں:

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! سلام کو عام کرو! لوگوں کو کھانا کھلاؤ! اور جب لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھو! تم سلامتی سے جنّت میں داخِل ہو جاؤ گے۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: میری اُمّت کے زیادہ شرف والے لوگ اَہْلِ قرآن اور اَصْحَابُ اللَّیْل (یعنی رات کو عبادت کرنے والے) ہیں۔[2] ایک حدیث پاک میں ہے: وہ 2 رکعتیں جنہیں بندہ رات کے درمیان میں ادا کرتا ہے، اس کے لئے دنیا ومافیہا (دنیا اور جو کچھ اس میں ہے) سے بہتر ہیں، اگر میں اپنی اُمَّت پر اسے مشکل خیال نہ کرتا تو ان پر اسے فرض کر دیتا۔[3]

شب بیداری سُنّتِ مصطفےٰ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شب بیداری (یعنی رات کو عِبَادت کرنے) کی ایک اَہَم فضیلت یہ بھی ہے کہ یہ ہمارے پیارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک سُنّت بھی ہے۔ صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روزے رکھتے اور اتنی کثرت سے نمازیں

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ...الخ، صفحہ: 589، حدیث: 2485
2 ...شُعَبُ الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد: 2، صفحہ: 556، حدیث: 2703۔
3 ...الزہد لابن المبارک، جزء: 10، صفحہ: 364 حدیث: 1289۔

پڑھتے کہ آپ کے مبارک پاؤں پر سوجن آجاتی۔(1) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قِیَامُ اللَّیْل (رات کی نفل نماز) ہرگز نہ چھوڑتے۔(2) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی روایت کے مطابق آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا معمول مبارک یہ تھا کہ رات کو نماز ادا فرماتے، پھر جتنی دیر نماز ادا کی، اتنی ہی دیر آرام فرماتے، پھر اُٹھتے اور جتنی دیر آرام کیا، اتنی دیر نماز ادا فرماتے، پھر نماز پڑھنے کی مِقدار آرام فرماتے، یونہی کرتے رہتے یہاں تک کہ فجر کا وقت شروع ہو جاتا۔(3)

صحابیٔ رسول حضرت حذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک رات اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں نماز ادا فرما رہے تھے، میں نے موقع غنیمت جانا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے کھڑے ہو کر اِقْتِدا میں نماز شروع کر دی۔ اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دورانِ نماز سورۂ بَقَرَہ کی تِلاوت شروع فرمائی، میں دِل میں خیال کر رہا تھا کہ حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 100 آیات پڑھ کر رکوع فرمائیں گے لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 100 آیات پر رکوع نہ کیا بلکہ آگے پڑھتے گئے، اب میں نے خیال کیا کہ 200 آیات پر رکوع فرمائیں گے مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 200 آیات پر بھی رکوع نہ فرمایا۔ اب مجھے خیال ہوا کہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پُوری سورۂ بَقَرَہ (یعنی تقریباً اڑھائی سپارے) مکمل پڑھ کر رکوع فرمائیں گے۔ چنانچہ سورۂ بَقَرَہ مکمل ہوئی مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اب بھی رکوع نہ

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:4، صفحہ:141۔

2 ... ابوداؤد، کتاب التطوع، باب قیام اللیل، صفحہ:214، حدیث:1307۔

3 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء کیف کانت قراءۃ النبی، صفحہ:679، حدیث:2923 ملتقطاً۔

فرمایا بلکہ سورۂ آلِ عِمْرَان شروع فرما دی۔اب میں سوچ رہا تھا کہ حُضُور سورۂ آلِ عِمْرَان مکمل تلاوت کر کے رکوع فرمائیں گے۔(مگر میرا خیال اس بار بھی درست نہ نکلا)، جانِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورۂ آلِ عِمْرَان مکمل فرمائی (یعنی پونے 4 پارے تِلاوت فرمالئے) لیکن رکوع نہ کیا بلکہ سورۂ نِسَآء شروع فرمادی۔

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سوچا شاید حُضُور سورۂ نِسَآء مکمل کر کے رکوع فرمائیں گے، اب کی بار بھی میرا خیال دُرست نہ تھا، جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورۂ نِسَآء مکمل کی (یعنی سوا 5 پارے پُورے ہوگئے)، اب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورۂ مَائِدہ شروع فرمائی اور سورۂ مَائِدہ مکمل تِلاوت کرنے کے بعد (یعنی تقریباً سوا 6 سپارے پڑھ کر) رکوع فرمایا۔ میں نے سُنا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھ رہے تھے، پھر (دوسری رکعت میں) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورۂ اَنْعَام شروع فرمادی۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! بخشے بخشائے آقا، اُمّت کو بخشوانے والے آقا، دوجہاں کے داتا، نُورِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کتنی کثرت سے اور کیسی پابندی کے ساتھ عِبَادت کیا کرتے تھے۔ پھر یہاں یہ بھی غور کیجئے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَصْرُوفیات کتنی تھیں؟ ہم پر عموماً ایک گھر کی ذِمَّہ داری ہوتی ہے، ایک گھر کے چند افراد کی دیکھ بھال کرنی ہوتی ہے مگر ہمارے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پُوری کائنات کے نبی ہیں، نبوت کے فرائِض بھی انجام دیا کرتے تھے، صحابۂ کرام علیہمُ

---

(1)...سُبُلُ الْھُدٰی، جماع ابواب سیرتہ...الخ، الباب الثالث فی وقت قیامہ...الخ، جلد:8، صفحہ:278 ملتقطاً۔

الرِّضْوَان کو عِلْمِ دِین بھی سکھاتے تھے، نیکی کی دعوت بھی دیا کرتے تھے، غم خواری بھی فرماتے تھے، مریضوں کی عیادت بھی فرمایا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں لوگ فریاد لاتے، اُن کی فریاد بھی سُنا کرتے اور ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تو یہ شان ہے کہ جانور بھی آپ ہی کے حُضُور دُکھ دَرْد سُناتے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُن کو بھی شفقت ور حمت سے نوازتے تھے۔

یُوں سوچتے جائیے! کتنی مَصْرُوفیات تھیں، ان سب مَصْرُوفیات کے باوُجُود پیارے آقا، نُورِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پابندی کے ساتھ اور کثرت سے اللہ پاک کی عبادت کیا کرتے تھے۔

دُنیا میں آنے کا مقصد عبادت ہے

آہ! ایک ہم ہیں کہ ہر کام کے لئے وقت نکال لیتے ہیں، پیسہ کمانا ہو تو وقت ہی وقت ہے ❀ سیر و تفریح کے لئے جانا ہو تو وقت ہی وقت ہے ❀ موبائل اور سوشل میڈیا (**Social Media**) کے لئے ہم ہر وقت دستیاب (**Available**) ہیں ❀ کوئی مداری آجائے تو بعض کے پاس اس کے گرد مجمع لگانے کا بھی وقت ہے ❀ کھیلنے کے لئے بھی وقت ہے ❀ سڑکوں پر بڑی بڑی ایل سی ڈیز (**LCDs**) لگا کر رات گئے تک میچ وغیرہ دیکھنے اور اُودھم مچانے کا بھی وقت مِل جاتا ہے۔ ہاں! ہمیں وقت نہیں ملتا تو صِرْف عبادت کے لئے نہیں ملتا ❀ ہمیں وقت نہیں ملتا تو اشراق و چاشت کے لئے نہیں ملتا ❀ وقت نہیں ہے تو اَوَّابین کے نوافل کے لئے نہیں ہے ❀ وقت نہیں ہے تو نیک اجتماعات میں شرکت کا وقت نہیں ہے ❀ مدنی قافلوں میں سَفَر کا وقت نہیں ہے ❀ نیکی کی دعوت دینے کا وقت نہیں ہے ❀ عِلْم سیکھنے کا وقت نہیں ہے ❀ اگر وقت نہیں ہے تو قبر و آخرت کی تیاری کا وقت نہیں ہے۔

اے کاش! ہمیں فکرِ آخرت نصیب ہو جائے، کاش! ہم اپنے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عملی طور پر اپنا آئیڈیل (**Ideal**) بنانے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک کو زِندگی میں نافِذ کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ کاش! عِبادت کی توفیق مِل جائے۔

عبادت میں گزرے مِری زِندگانی | کرم ہو کرم یاخدا! یااِلٰہی![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): آخرت سے ڈرنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ:23، سورۂ زُمر کی آیت:9 میں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا دوسرا وَصف یہ بیان ہوا کہ

یَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ (پارہ:23، الزمر:9) | ترجمہ کنزُالعِرفان: آخرت سے ڈرتا ہے۔

یعنی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ آخرت سے بہت ڈرنے والے ہیں۔

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے خوفِ خُدا کے واقعات

❁ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ایسے خوفِ خُدا والے تھے کہ جب کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ آنسوؤں سے آپ کی داڑھی مبارک تَر ہو جاتی تھی۔[2] ❁ ایک مرتبہ خوفِ خُدا کے غلبے کے سبب فرمایا: اگر مجھے جنّت و دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے اور مجھے یہ معلوم نہ ہو کہ مجھے جنّت میں جانے کا حکم ہو گا یا جہنّم کی طرف بھیج دیا جائے گا، اس وقت میں یہ پسند کروں گا کہ وہیں راکھ ہو جاؤں۔[3]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔
2 ...ترمذی، کتاب الزہد، صفحہ:554، حدیث:2308۔
3 ...الزہد للامام اَحمد، زہد عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، صفحہ:169، حدیث:687۔

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ قطعی جنّتی ہیں، آپ کو مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خُود اپنی مبارک زبان سے ایک مرتبہ نہیں، کئی بار جنّت کی خُوشخبری سُنائی بلکہ آپ تو وہ بُلند رُتبہ صحابی ہیں کہ آپ نے ایک بار نہیں، کئی بار سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جنّت خریدی ہے، غرض؛ آپ کے جنّتی ہونے میں کوئی شک ہی نہیں مگر پِھر بھی آپ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے کتنا ڈرا کرتے تھے، آپ نے خوفِ خُدا کے غلبے کے سبب ہی یہ فرمایا کہ کہیں ایسا نہ ہو، مجھے جنّت کی بجائے جہنّم میں جانے کا حکم دے دیا جائے، اس لئے میں یہ پسند کروں گا کہ جنّت و دوزخ کے درمیان ہی ڈَھیر ہو جاؤں۔

کاش! ایسا ہوجاتا خاک بن کے طَیبہ کی | مصطفٰے کے قدموں سے میں لپٹ گیا ہوتا (1)

غُلام سے مُعَافی مانگ لی

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی تو کیا شان ہے، آپ اللہ پاک سے بہت ڈرنے والے تھے، اسی لئے کبھی کسی کو ناحق تکلیف نہیں پہنچاتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے اپنے ایک غُلام سے فرمایا: میں نے ایک مرتبہ تمہارا کان مروڑا تھا، اس لئے تُو مجھ سے اس کا بدلہ لے لے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا کبھی کسی نے دیکھا کہ آقا اپنے غُلام سے یا سیٹھ اپنے مُلازِم سے مُعَافی مانگتا ہو، کھلے دِل کے ساتھ اسے بدلہ لے لینے کی آفر کرتا ہو...؟ ہاں! جو خوفِ خُدا والے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 159۔

2 ...الریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل التاسع، جز: 3، صفحہ: 40۔

ہوتے ہیں، جنہیں ڈر ہوتا ہے کہ کہیں میری بظاہِر معمولی نظر آنے والی خطا بھی روزِ قیامت پکڑ کا سبب نہ بن جائے وہ اپنے مُلازِم تو کیا، دُنیوی لحاظ سے اپنے سے بہت درجے کم رُتبہ سے بھی مُعَافی مانگنے میں بالکل نہیں شرماتے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ اللہ پاک سے ڈرتے ہیں۔

میرا ربّ مجھ سے ناراض نہ ہو جائے

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بیمار ہو گئے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کو ساتھ لے کر ان کی عِیَادت کے لئے تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ چہرہ زمین کی طرف کرکے لیٹے ہوئے تھے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عثمان! کیا ہوا، اپنا سَر کیوں نہیں اُٹھاتے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اللہ پاک سے حیا آتی ہے۔ سرکارِ عالی، مکے مدینے کے والی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیوں حیا آتی ہے؟ عرض کیا: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں میرا پاک پروردگار مجھ سے ناراض نہ ہو گیا ہو...!![1]

(**اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول!** حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کوئی گُناہ کا کام نہیں کیا تھا، اللہ پاک کی ناراضی والا کوئی کام نہیں ہوا تھا، مگر جو سچا عاشِق ہوتا ہے، اسے بَس ہر وقت یہ دھڑکا ہی لگا رہتا ہے کہ کہیں میرا محبوب مجھ سے ناراض نہ ہو جائے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو بھی اسی طرح دھڑکا لگا ہوا تھا، آپ زمین کی طرف چہرہ کرکے لیٹے ہوئے تھے، سَر اُوپَر نہیں اُٹھا رہے تھے، گویا اپنے طَوْر پر اِظْہارِ ندامت کر رہے تھے۔) جب سلطانِ انبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے پیارے

---

1 ...ریاض النضرۃ، الباب: الثالث، فصل: السادس، جز: 3، صفحہ: 20۔

صحابی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی بات سُنی تو فرمایا: عثمان! یہ جبریل عَلَیۡہِ السَّلام ہیں، مجھے خبر دے رہے ہیں کہ تم آسمان والوں کا نُور ہو، اہْلِ زمین اور اہْلِ جنّت کا چراغ ہو۔ (1)

جو دِل کو ضیا دے جو مقدر کو جِلا دے | وہ جلوۂ دیدار ہے عثمانِ غنی کا
جس آئینہ میں نُورِ اِلٰہی نظر آئے | وہ آئینہ رُخسار ہے عثمان غنی کا (2)

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ کاش! ہمیں بھی خوفِ خُدا نصیب ہو جائے، کاش! ہمیں بھی یہ اِحساس ہر وقت تڑپاتا رہے کہ آہ! کہیں میرا ربّ مجھ سے ناراض نہ ہو جائے۔ آہ! کہیں قبر میں پکڑا نہ جاؤں، قیامت کے دِن حساب نہ لے لیا جائے، ہائے! ہائے! اگر قیامت کے دِن میرا گُناہ نامہ کھول لیا گیا، میرے گُناہوں کے سبب میرا ربّ مجھ سے ناراض ہو گیا، آہ! اگر مجھے رحمت سے محروم کر کے جہنّم میں ڈالنے کا حکم دے دیا گیا تو میرا کیا بنے گا...!!

آج بنتا ہوں معزز جو کُھلے حشر میں عیب | آہ! رُسوائی کی آفت میں پھنسوں گا یارَبّ!
گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی | ہائے میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یارَبّ!
دَردِ سَر ہو یا بُخار آئے تڑپ جاتا ہوں | میں جہنّم کی سزا کیسے سہوں گا یارَبّ!
عَفْو کر اور سدا کے لئے راضی ہو جا | گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یارَبّ! (3)

خوفِ خُدا حاصِل کرنے کے طریقے

اللہ پاک ہمیں خوفِ خُدا کی دولت نصیب فرمائے۔ اگر خوفِ خُدا کی نعمت سے مالا

---

1 ...ریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل السادس، جز: 3، صفحہ: 20۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 81۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 85۔

مال ہونا چاہتے ہیں تو ❁ اس کے لئے قرآنِ کریم کی تِلاوت کا معمول بنایئے! بالخصوص وہ آیات جن میں اللہ پاک کے عذاب کا، جہنّم کا، قیامت کا ذِکْر ہے، اُن آیات کا ترجمہ اور تفسیر پڑھ کر ذِہن میں بٹھا کر خوب توجہ سے بار بار اُن آیات کی تلاوت کیجئے! ❁ احادیث میں **خوفِ خُدا** کا بیان ہے، ایسی احادیث پڑھیئے! ❁ **خوفِ خُدا** پر مبنی کتابوں کا مطالعہ کیجئے! ❁ **خوفِ خُدا** رکھنے والے بزرگانِ دِین کی سیرت پڑھیئے! ❁ جدول بنا کر روزانہ یا کم از کم ہفتے میں ایک بار قبرستان حاضری دیا کیجئے! وہاں فاتحہ شریف بھی پڑھیئے اور ساتھ ہی ساتھ اس بات پر غور بھی کیجئے کہ عنقریب مجھے بھی قبر میں آنا ہے، اس وقت میری بے بسی کا عالَم کیا ہو گا؟ پھر قبر کے مُعَاملات پر غور بھی کیا جائے۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا کی دولت نصیب ہو جائے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): رحمتِ اِلٰہی سے بہت اُمّید رکھنے والے

اے عاشقانِ رسول! آیتِ کریمہ میں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا تیسرا وَصْف بیان ہوا:

وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ (پارہ:23، الزمر:9)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنے رب کی رحمت کی امید لگا رکھتا ہے۔

یعنی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ پاک کی رحمت سے بہت اُمّید رکھنے والے ہیں۔

خوف اور اُمّید دونوں ضروری ہیں

یہ بھی بہت اَہَم وَصْف ہے۔ اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے، اس سے کبھی بھی

نااُمّید نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ (پارہ:24، الزمر:53)	ترجمہ کنزُ العِرفان: اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ اللہ پاک کا خوف اور اس کی رحمت سے اُمّید، دونوں ہی ضروری ہیں، اگر صِرف خوفِ خُدا کا غلبہ ہو اور بندہ رحمت سے بالکل نااُمّید ہو جائے، یہ بھی درست نہیں ہے اور اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید ہو مگر بندہ اللہ پاک کی پکڑ سے بالکل بے خوف ہو جائے، یہ بھی درست نہیں ہے۔ حُجَّةُ الْاِسْلَام امام محمد غزالی رحمۃُ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مِنْهَاجُ الْعَابِدِیْن میں خوف اور اُمّید کو عَقَبَةُ الْبَوَاعِث کا نام دیا ہے یعنی خَوف اور اُمّید وہ چیزیں ہیں جو انسان کو عِبَادت پر اُبھارتی ہیں۔ **اس لئے ایک نیک اور عبادت گزار، اچھا مسلمان بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید بھی رکھیں اور اس کی خفیہ تدبیر سے، اس کے غضب سے خوف زدہ بھی رہیں۔**

مُعاشرے میں مایُوسی کی مثالیں

بد قسمتی سے آج کل جس طرح خوفِ خُدا کی کمی پائی جاتی ہے، ایسے ہی مایُوسی بھی پھیلتی جارہی ہے۔ ❁ ایک دِن دُکان پر آمدن کم ہوئی تو دِل پریشان ہو جاتا ہے ❁ بیمار ہو گئے تو مایُوسی ❁ کوئی پریشانی آئے تو مایُوسی ❁ مصیبت آجائے تو مایُوسی ❁ ہمارے نوجوان امتحان میں فَیل ہو جائیں تو مایُوس ہو جاتے ❁ بعض نادان تو مایُوسی کے گڑھے میں ایسے گرتے ہیں کہ تنگدستی، غربت، پریشانی اور امتحان وغیرہ میں ناکامی سے مایُوس ہو کر خود کُشی کی راہ لے لیتے ہیں۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ

اللہ پاک محفوظ فرمائے۔ اللہ پاک کی رحمت سے ہرگز مایُوس نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ سے پوچھا گیا: سب سے بڑا گُناہ کیا ہے؟ فرمایا: اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے بے خوفی اور اس کی رحمت سے مایُوس ہو جانا۔[1]

میں نے مانا کہ حامِدؔ گنہگار ہے | مَعْصِیَت کیش ہے اور خَطا کار ہے
میرے مولیٰ مگر تُو تو غفّار ہے | کہتی رحمت ہے مجرِم سے لَاتَقْنَطُوْا
اللہ اللہ اللہ اللہ[2]

اُمّیدِ رحمت کا ایک تقاضا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے مُعاشرے میں ایک بڑا عجیب مُعاملہ دیکھنے کو ملتا ہے، ایک طرف تو مایُوسی عام ہے، رِزْق میں تنگی ہو گئی، کوئی پریشانی آ گئی، دُکھ، تکلیفیں آ گئیں تو لوگ مایُوس ہو جاتے ہیں، دوسری طرف اُمّید کے غلبے کی یہ حالت ہے کہ جب کسی بے نمازی کو نماز کی دعوت دی جائے، کسی کو گُناہ چھوڑنے، نیک کام کرنے کی دعوت دی جائے تو سامنے سے جواب ملتا ہے: مولانا صاحِب! اللہ پاک بڑا مہربان ہے، وہ ہمیں بخش ہی دے گا۔ یہ بے باکی والے جملے ہیں۔ ایسی باتوں سے ہمیں بچنا چاہیے۔

یاد رکھئے! اللہ پاک کی رَحْمت سے اُمّید لگانے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہم اس کی نافرمانیاں شروع کر دیں، فرائض و واجبات کی بھی بالکل پروا نہ کریں اور کہیں کہ اللہ پاک رَحْمٰن و رَحِیْم ہے، گُناہ کر بھی لیں تو کوئی بات نہیں، اللہ پاک بخش ہی دے گا۔ اللہ

---

1 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، جز: 2، جلد: 1، صفحہ: 167، حدیث: 4322 ملتقطاً۔

2 ...بیاضِ پاک، صفحہ: 12۔

پاک کی رحمت سے اُمّید لگانے کا بھی اَصْل میں تقاضا یہی ہے کہ ہم کَثْرت سے عِبَادت کریں، فرائض بھی پُورے کریں، واجبات بھی پُورے کریں، نفل عِبَادات بھی خُوب کیا کریں، پھر اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید بھی لگائیں کہ وہ رَبِّ رَحْمٰن و رَحِیْم ہے، ہماری ناقِص عِبَادت کو اپنی پاک بارگاہ میں قبول فرما کر اپنی رحمت سے جنّت عطا فرما دے گا۔

اُمّیدِ رحمت کا اَصْل مطلب

حضرت یحیٰ بن مُعاذ رازی رحمۃُ اللہ علیہ اللہ پاک کے بڑے نیک بندے تھے، آپ پر عموماً اُمّیدِ رحمت کا غلبہ رہتا تھا۔ اس کے باوُجُود آپ کَثْرت سے عِبَادت کیا کرتے تھے، ایک دِن کسی نے پوچھا: عالی جاہ! آپ پر اُمّید غالِب ہے مگر آپ عِبَادت ایسے کرتے ہیں جیسے آپ پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہو۔ فرمایا: بیٹا! سُنو...!! عِبَادت کو چھوڑنا گمراہی ہے جبکہ خوف اور اُمّید ایمان کے 2 سُتُون (Pilar) ہیں۔ جس پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہو، وہ اپنے خوف کو دُور کرنے اور اللہ پاک کے عذاب سے بچنے کے لئے عِبَادت کرتا ہے اور جس پر اُمّیدِ رحمت کا غلبہ ہو، وہ اللہ پاک کی رحمت کا حق دار بننے کے لئے عِبَادت کرتا ہے، جب تک عِبَادت نہ ہو، نہ خوف کوئی فائدہ دیتا ہے، نہ اُمّید۔ ہاں! بندہ عِبَادت کرتا ہو تو اُمّید اور خوف دونوں ہی عِبَادت بن جاتے ہیں۔ (1)

یہ ہے اُمّیدِ رحمت کا اَصْل مفہوم...!! ہم نے اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید رکھنی ہے، ضرور رکھنی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ عِبَادت بھی کرنی ہے، نمازیں بھی پانچوں کی پانچ وہ بھی باجماعت مسجد میں ادا کرنی ہیں، روزے بھی رکھنے ہیں، تلاوت بھی کرنی ہے،

---

1 ...کَشْفُ المَحْجُوب، صفحہ: 184 بتغیر قلیل۔

باقی نیک اَعْمال بھی کرنے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بلند رُتبہ صحابیِٔ رسول ہیں، قرآنِ کریم کی کئی آیات آپ کی شان میں نازِل ہوئیں، قرآنِ کریم میں ایک مقام پر آپ کے 3 اَوْصاف بیان ہوئے: (1): آپ راتوں کو عِبَادت کرنے والے ہیں (2): اللہ پاک سے ڈرنے والے ہیں (3): اور اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید رکھنے والے ہیں۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا صدقہ اللہ پاک ہمیں بھی یہ تینوں اوصاف اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک اعمال (Naik Amal) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال (Naik Amal)** یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے، اس ایپلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لئے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جاسکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کرکے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں

کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: جلسے میں کم از کم ایک بار سُبْحٰنَ الله کہنے کی مِقدار بیٹھنا واجِب ہے۔

وضاحت: 2 سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو **جلسہ** کہتے ہیں۔ بہت سارے لوگوں کو یہ غلطی کرتے دیکھا جاتا ہے کہ جلد بازی میں جلسے میں پُورا بیٹھتے نہیں ہیں، ایک سجدے سے اُٹھے، ابھی پیٹھ سیدھی بھی نہ ہوئی تھی کہ دوسرے سجدے میں چلے گئے، اس طرح جلسہ پُورا نہیں ہوتا، واجِب چُھوٹ جاتا ہے اور ایسا کرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔ یاد رکھئے! جلسے میں سیدھا بیٹھنا اور کم از کم ایک بار سُبْحٰنَ الله کہنے کی مِقدار ٹھہرنا واجِب ہے، اگر بُھولے سے جلسہ پُورا نہ کیا تو سجدۂ سہو واجب ہوگا اور اگر جان بُوجھ کر ایسا کیا (یعنی جلسے میں پُورا نہ بیٹھا) تو نماز واجِبُ الْاِعَادہ ہوگی یعنی نماز دوبارہ پڑھنی واجِب ہوگی۔ (1)

اللہ پاک ہمیں نماز سیکھ کر، درست انداز سے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اسماءُ الحسنیٰ کی برکات (وظیفہ)

یَا مُعِزُّ

---

(1)... فتاویٰ اہلسنت، غیر مطبوع، ریفرینس نمبر: Nor:12802 ملخصًا۔

جو کوئی بعد از نمازِ عشاء شب جمعہ (یعنی جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) 140 بار یَا مُعِزُّ پڑھے مخلوق کی نظر میں اس کی عزت و حُرمت اور ہیبت بڑھے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 249۔